بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

دنیا میں ایک نذیر آیا ۔ پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا

# بدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

چہ گویم با تو گر آئی ۔ چہا در قادیان بینی | بدر رجسٹرڈ نمبر ال ۴۰۹ | دوا بینی ۔ شفا بینی غرض دارالامان بینی
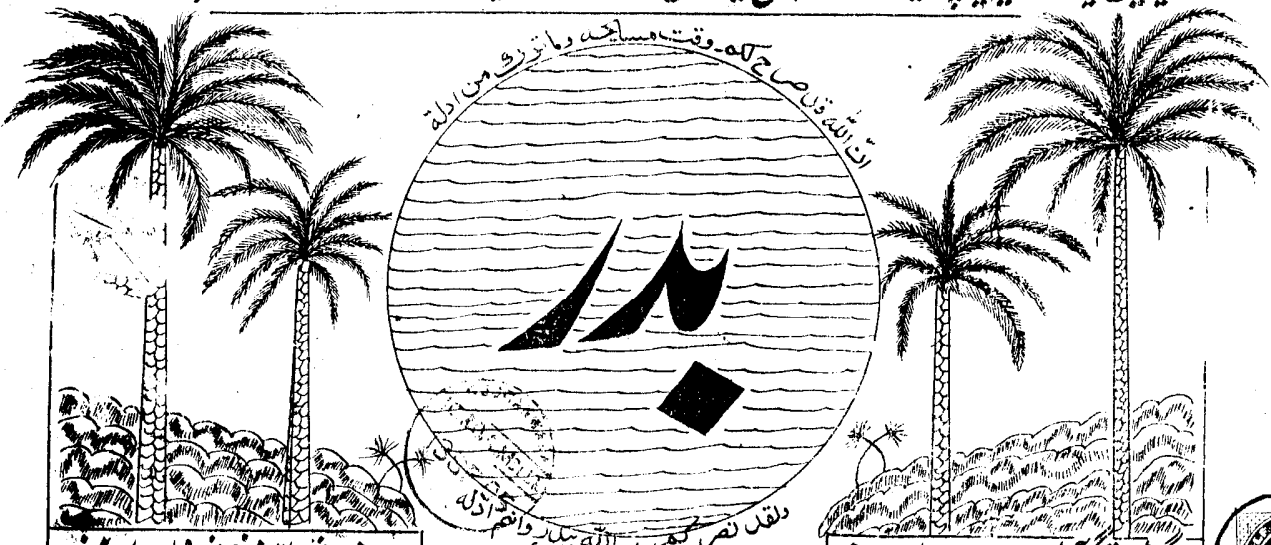
سلسلۃ الجدید جلد ۱ نمبر ۲۲ | ۷ ۔ رجب ۱۳۲۳ھ ہجری علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ ۷ ۔ ستمبر ۱۹۰۵ع | سلسلۃ القدیم جلد ۴ نمبر ۳

ای جہان منتظر خوش باش کامد دلستان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

## قیمت سالانہ

والیان ریاست سے
معاونین عہ
برضائے صہ
خود ے
عام قیمت عہ

اس سے زائد امداد کے طور پر جو کچھ احباب عطا فرماوین وہ بخوشی لیا جاویگا

سرپرست خریداروں کی بہت کم ہے اور خرچ آمد سے بڑھ گیا ہے اس واسطے امداد کی بہت ضرورت ہے

تمام ترسیل زر بنام منیجر ... عم ... پرنٹر بدر قادیان اور خط و کتابت بنام منیجر بدر ہونی چاہیئے

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

ہر کہ آیک ذرہ از خبر ہائے معاد
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است
منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیا است

تکیۂ ما بعد ازآن عالیجناب
نزد ما کفر است خسران و تباب

## دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا ۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر و یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا ۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا ۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

# خدا کی تازہ وحی

۲ ستمبر ۱۹۰۵ء۔ سینتالیس سال کی عمر۔ انا للہ وانا الیہ راجعون (اس سے دوسرے دن ۳ ستمبر ۱۹۰۵ء کو ایک شخص کا خط آیا جس نے اپنی بدکاریوں اور غفلتوں پر نہایت افسوس کی تحریر کر کے لکھا۔ اب میری عمر سینتالیس سال کی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ فرمایا۔ کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جو خط باہر سے آنیوالا ہوتا ہے۔ اس کے مضمون سے پہلے ہی سے اطلاع دی جاتی ہے)

۴ ستمبر ۱۹۰۵ء ۔ ما کان لنفسٍ ان تموت الا باذن اللہ

۱۔ ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء ایک کاغذ دکھایا گیا۔ جیسا کہ منی آرڈر کا فارم ہوتا ہے۔ اور سامنے اس کے پاس ۵ پندرہ رکھے ہوئے ہیں (اس کشف کے تھوڑی دیر بعد پندرہ کا ایک منی آرڈر آیا)

۲۔ ایک کاغذ دکھائی دیا۔ اس پر لکھا ہوا تھا۔

آتش فشان

۳۔ پھر ایک کاغذ دکھائی دیا۔ اس پر لکھا تھا

مصالح العرب۔ مسیر العرب

۴۔ پھر ایک کاغذ دکھائی دیا۔ اس پر لکھا تھا

بامراد

۵۔ پھر ایک کاغذ دکھائی دیا۔ اس پر لکھا تھا

ردِ بلا

۷ ستمبر ۱۹۰۵ء۔ قبل ظہر۔ واما بنعمۃ ربک فحدث

۸ ستمبر ۱۹۰۵ء۔ اذا جاء افواجٌ وسُمٌّ من السماء۔

کفن میں لپٹا گیا

فرمایا۔ معلوم نہیں یہ الہامات کس کے متعلق ہیں۔

## القول الطیب

۷ ستمبر ۱۹۰۵ء۔ مذکورہ بالا الہامات سنا کر فرمایا کہ بعض دفعہ وحی اس طرح بھی نازل ہوتی ہے۔ کہ کوئی کاغذ یا پتھر وغیرہ دکھایا جاتا ہے۔ جس پر کچھ لکھا ہوا ہوتا ہے

فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے نشان اس طرح کے ہوتے ہیں۔ کہ ان میں قدرت اور غیب ملا ہوا ہوتا ہے اور انسان کی طاقت نہیں ہوتی۔ کہ ان کو ظاہر کر سکے

فرمایا۔ مولوی صاحب کی زیادہ علالت کے وقت میں بہت دعا کرتا تھا۔ اور بعض نقشے میرے آگے ایسے آئے جن سے ناامیدی ظاہر ہوتی تھی۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا موت کا وقت ہے۔ اور ظاہر طب کی رو سے بھی معاملہ خوفناک تھا کیونکہ ذیابیطس والے کو سرطان ہو جائے۔ تو پھر بچنا مشکل ہوتا ہے۔ اس دعا میں میں نے بہت تکلیف اٹھائی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے بشارت نازل کی۔ اور عبد اللہ سنوری والا رویا میں نے دیکھا جس سے نہایت درجہ غمناک دل کو تشفی ہوئی۔ جو گذشتہ اخبار میں چھپ چکا ہے

**امت بمنزلہ عورت** اس دعا میں میں نے ایک شفاعت کی تھی۔ جیسا کہ خواب کے الفاظ سے بھی ظاہر ہے۔ کہ یہ شخص میرا دوست ہے۔ خدا کی قدرت اور اس کا عالم الغیب ہونا ظاہر ہونا تھا۔ کہ مولوی صاحب بچ گئے۔ خدا کی کتب میں نبی کے ماتحت امت کو عورت کہا جاتا ہے جیسا کہ قرآن شریف میں ایک جگہ نیک بندوں کی تشبیہ فرعون کی عورت سے دی گئی ہے۔ اور دوسری جگہ عمران کی بیوی سے مشابہت دی گئی ہے۔ انجیل میں بھی مسیح کو دولہا اور امت کو دلہن قرار دیا ہے اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ امت کے واسطے نبی کی ایسی ہی اطاعت لازم ہے۔ جیسی کہ عورت کو مرد کی اطاعت کا حکم ہے۔ اسی واسطے ہماری رویا میں

**تعبیر رویا** عبد اللہ نے کہا کہ میری بیوی بیمار ہے عبد اللہ نبی کا نام ہے۔ قرآن شریف میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام عبد اللہ آیا ہے۔ مٹھن سے مراد وہ لذت اور راحت صحت کی ہے۔ جو بیماری کی تلخی کے بعد نصیب آتی ہے۔ مقبول سے مراد ہے۔ کہ دعا قبول ہو گئی یہ سب گہرے استعارات ہیں اور تمثلات ہیں جب تک آسمان پر نہ ہو۔ زمین پر کچھ ہو نہیں سکتا۔ مولوی صاحب کا اس بیماری سے صحت پانا ایک بڑا معجزہ ہے۔

**مطالعہ کتب** سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں۔ کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے۔ جس کو علم نہیں ہوتا۔ مخالف کے سوال کے آگے حیران ہو جاتا ہے

**مولوی محمد حسین** بٹالوی کا ذکر تھا۔ ایک دوست نے عرض کی کہ کہیں مرنے کے وقت توبہ کریگا۔ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہر شے پر غالب ہے۔ ایک وہ زمانہ تھا۔ کہ ہماری جوتیاں جھاڑ کر آگے رکھتا تھا۔ ہم کو وضو کرانا ایک بڑا ثواب جانتا تھا۔ براہین کا ریویو اس نے خود بخود لکھا۔ ہماری درخواست نہ تھی۔ تعجب نہیں کہ وہ کسی وقت پہلی حالت پر پھر لوٹ آئے۔ جیسا کہ ہم رویا میں دیکھ چکے ہیں۔ بعض خوابیں مدت کے بعد پوری ہوتی ہیں۔ یہ رویا چھپ چکا ہے۔ جس میں میں نے دیکھا تھا۔ کہ وہ ایک چھوٹا لڑکا ہے ننگا رنگ سیاہ اور بدشکل ہے۔ میں نے اس کو اشارہ سے بلایا۔ تب وہ آیا اور میرے گلے لگا۔ اور پورے قد کا ہو گیا اور اس پر لباس بھی ہے اور رنگ سفید ہے۔ تب میں نے کہا کہ آپ کا ہمارا اس قدر مقابلہ رہا۔ ممکن ہے۔ کہ قلم سے یا زبان سے کوئی سخت لفظ نکل گیا ہو۔ تم بخش دو۔ اس نے کہا۔ اچھا میں نے بخشا۔ تب میں نے کہا کہ تم نے جو ایذا ہم کو دی تھی۔ وہ بھی ہم نے بخشدی۔ تب ہم نے اس کی دعوت کی۔ جس کو اس نے کچھ تردد کے بعد قبول کیا اور ایک شخص جان لنڈن میں ہے۔ تب میں نے کہا کہ یہ مقدر تھا کہ جب جان نامی شخص مرے۔ اس دن تم توبہ کرو

**ہجرت** آج کے الہام مسیر العرب کا ذکر تھا فرمایا۔ اس کے یہ معنے بھی ہو سکتے ہیں کہ عرب میں چلنا۔ شاید مقدر ہو کہ ہم عرب میں جائیں۔ مدت ہوئی۔ کہ کوئی پچیس چھبیس سال کا عرصہ گذرا ہے ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے۔ تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے۔ لیکن بعض رویا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں۔ اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعے سے پورے ہوتے ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قیصر وکسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں۔ تو وہ ممالک حضرت عمر کے زمانہ میں فتح ہوئے۔

## ہفتہ دار الامان

حضرت اقدس بخیر و عافیت ہیں۔ خواجہ کمال الدین صاحب۔ ڈاکٹر انور محمد صاحب لاہور اور شیخ نور احمد صاحب پلیڈر ایبٹ آباد سے اس ہفتہ میں تشریف لائے ہیں اور حضرت مسیح کی صحبت سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ دیگر احباب مختلف مقامات سے تشریف فرما ہوئے۔ مولوی عبد الکریم صاحب کی طبیعت بحمد اللہ نسبتاً اچھی ہے۔ حضرت کے مکانات کے مغربی جانب ایک وسیع مکان لنگر خانہ اور مہمان خانہ کے واسطے بن رہا ہے جس کی چھت کے واسطے شیخ نیاز احمد صاحب وزیر آبادی نے اپنے خرچ سے چار لوہے کے گرڈر بھیجے ہیں۔ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب کو جزائے خیر دے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حضرت مولوی نورالدین صاحب کے

# درس قرآن

سے نوٹس

## سورۃ السجدۃ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں یہ سورۃ شریف ہمیشہ نہیں تو اکثر ضرور پڑھا کرتے تھے ۔ اس سورہ شریف میں اللہ تعالے کی عظمت ۔ نبوت ۔ کی صداقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک عادات اور دنیا کے تغیرات کا بیان ہے

الٓمٓ ۔ انا اللہ اعلم ۔ میں اللہ جاننے والا ہوں جن سورتوں کے شروع میں یہ لفاظ آئے ہیں ۔ وہاں ساتھ ہی اللہ تعالے کی کتاب کا خصوصیت کے ساتھ ذکر آیا ہے ۔ مثلاً ۔ الٓمٓ ۔ ذٰلک الکتٰب لاریب فیہ ۔ الٓمٓ ۔ تلک اٰیٰت الکتٰب الحکیم ۔ الٓمٓ تنزیل الکتٰب لاریب فیہ

## حروف مقطعات

قرآن شریف میں کئی سورتوں کے شروع میں اس قسم کے حروف ہیں ۔ جیسے کہ اس سورہ کے ابتدا میں حروف الم ہیں ۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں ۔ بعض لوگوں کا خیال ہے ۔ کہ حروف مقطعات کے معانی تلاش کرنا گناہ ہے ۔ اور یہ کسی کو معلوم نہیں ۔ مگر یہ کہنا قرآن شریف کی بے ادبی کرنا ہے ۔ قرآن شریف میں تدبر کرنا فرض ہے ۔ صحابہ کرام میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان حروف کو اجزاء اسمائے الٰہی مانا ہے ۔ میں نے بہت محنت کے ساتھ ایسی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے ۔ جس میں ان کا ذکر ہو اور صحابہ کرام کے مقدس گروہ کا اجماع مجھے اسی پر دکھائی دیا ہے ۔ کہ حروف اجزائے اسماء الٰہی ہیں اور اسی واسطے سورتوں کے نام ہیں

آج کل کے جنٹلمین تو اس طریق پر اعتراض کر ہی نہیں سکتے ۔ کیونکہ ان میں عموماً قابل عزت وہی ہے جس کے نام کے ساتھ کوئی بی ۔ اے یا ایم ۔ اے یا ایم ۔ بی ۔ یا ایل ایل بی غرض دو یا تین حروف لگے ہوتے ہیں ۔ اور بعض بڑے معززین کے ناموں کے ساتھ اس قدر حروف ہوتے ہیں کہ ساری حروف تہجی وہاں ختم ہوتی نظر آتی ہے ۔

وید دت میں بھی سب سے پہلے اوم ہی آتا ہے ۔ مگر افسوس ہے ۔ کہ باوجود اس کو حروف مقطعات ماننے کے وہ لوگ اس کے معنے کے واسطے کوئی سند نہیں رکھتے ۔

ما اتٰھم من نذیر ۔ نہیں آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا ۔ عرب کے لوگ ناموس اللہ اور مکالمہ الٰہی سے بالکل ناواقف تھے ۔ جیسا کہ ہمارے زمانہ کے لوگ ناواقف ہیں ۔ جو قوم اس وقت عرب میں موجود تھی ۔ ان میں یا ان سے پہلے قریب دنوں میں ان کے درمیان کوئی ایسا نبی نہ گذرا تھا ۔ جس سے ان کو معلوم ہوتا کہ نذیر کس طرح ہوا کرتے ہیں ۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ ان کو ایک نذیر نظر آیا

### چھ دن میں زمین و آسمان

فی ستۃ ایام ۔ چھ دنوں میں ۔ یوم ایک وقت اور ایک دور کو کہتے ہیں ۔ یوم کا لفظ ایک دن پر ایک برس پر ایک ہزار برس پر پچاس ہزار برس پر یا کسی کام کے پورا ہونے کی ایک منزل کی میعاد کو کہتے ہیں آج کل کے جیالوجسٹ یعنی علم الارض کے ماہروں نے یہ ثابت کیا ہے ۔ کہ زمین کو اس موجودہ صورت تک پہنچنے تک چھ خاص حالتوں میں سے گذرنا پڑا ہے ۔ جن پر چھ زمانے گذرے تھے ۔ آج کل لاہور کے عیسائی پادریوں کے مشہور ماہواری رسالہ میں بھی جس کا نام ترقی ہے ۔ ایک لمبا مضمون اس تفصیل میں نکلا ہے کہ زمین نے کس طرح چھ حالتیں بدلیں ۔ اور بالآخر وہ اس موجودہ شکل میں پوری ہوئی

انسان کا بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے تو اس پر بھی چھ ایام آتے ہیں ۔ سلالۃ من طین نطفہ ۔ علقہ ۔ مضغہ ۔ عظام ۔ کسونا العظام لحماً

اس کے بعد پھر انسانی بچہ پر چھ ایام آتے ہیں ۔ جنین ۔ رضیع ۔ غلام ۔ شاب ۔ کہل ۔ شیخ

ایسا ہی زمیندار ہل چلا کر ۔ ڈھیلے توڑتا ۔ پانی دیتا بیج ڈالتا ۔ لو نکلتی ۔ فصل پکتا

ایسا ہی آج کل تعلیم چھ درجوں پر کامل ہوتی ہے پرائمری ۔ مڈل ۔ انٹرنس ۔ ایف اے ۔ بی اے ایم ۔ اے

ایک دفعہ ایک شخص نے اعتراض کیا ۔ کہ کیا خدا تعالٰی نے زمین و آسمان کو ایک دن میں نہیں بنا سکتا تھا ۔ چھ یوم کیوں لگا دیئے ۔ ملی کا ایک درخت سامنے تھا ۔ میں نے اس کی طرف اشارہ کر کے پوچھا کہ یہ کتنے عرصہ میں پکے گا ۔ وہ شرمندہ ہو گیا

اللہ تعالے کی صفات کا مقتضا ہے ۔ کہ ہر ایک شے بتدریج نشو و نما اور ترقی پاتے

ثم استوٰی علی العرش ۔ اللہ تعالے اپنے تخت پر ٹھیک ٹھاک حکمران ہو

یدبر الامر من السماء ۔ کل احکام اوپر سے آتے ہیں ۔ ہم آنکھیں رکھتے ہیں ۔ مگر آسمانی روشنی کے سوائے کچھ دیکھ نہیں سکتے ۔ اگر اوپر سے بارش نہ آئے ۔ تو کنوئیں بھی خشک ہو جاتے ہیں

### روح

روح ۔ قرآن شریف میں روح کا لفظ جان کے واسطے کہیں استعمال نہیں ہوا ۔ بلکہ روح کے معنے کلام الٰہی میں ہر جگہ وحی الٰہی لئے گئے ہیں ۔ مثال وکذٰلک اوحینا الیک روحًا من امرنا

### مدینہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب ہجرت کر کے مدینہ طیبہ تشریف لے گئے ۔ تو آپ نے اول مرتبہ اہل مدینہ کو مخاطب کر کے جو خطبہ پڑھا اس کا ترجمہ یہ ہے ۔ اے لوگو ۔ قبل اس کے کہ تم اس جہان کو چھوڑ دو اپنے لئے اعمال نیک کا ذخیرہ آگے بھیجو ۔ یقین جان لو کہ تم ضرور جدائی کہ بالضرور تم میں سے ہر ایک شخص ہولناک بلا میں پڑنے والا اور بیشک [illegible] کو اس طرح چھوڑ جانے والا ہو ۔ جیسے کوئی اپنی بکریوں کو محافظ کے بغیر چھوڑ دے اور بیشک خدا ہر ایک سے ایسے طور پر کہ نہ اس کے لئے کوئی ترجمان ہوگا اور نہ روک ٹوک کرنے والا دربان یقینی گویا [illegible] پوچھیگا ۔ کہ کیا ہمارا کوئی پیغمبر تیرے پاس نہیں آیا تھا ؟ اور جس نے ہمارے احکام تجھ کو نہیں پہنچائے تھے ۔ اور کیا تجھ کو ہم نے بہت سا مال نہیں بخشا تھا ؟ ( تاکہ ہماری راہ میں دے ) اور اپنا فضل و احسان تجھ پر نہیں کیا تھا ؟ ( تاکہ اپنی بنی نوع کے ساتھ مہربانی اور نیکوئی کرے ) پس بتا کہ تو نے کیا چیز اپنے لئے آگے بھیجی تھی ۔ پس البتہ تب ( سن کر ) انسان دائیں بائیں دیکھیگا ) اور کوئی چیز دکھائی نہ دیگی پھر نہ سکے ۔ پھر سامنے کی طرف نظر کریگا ۔ اور دوزخ کے سوا کچھ نظر نہ آئیگا ۔ پس جس سے ہو سکے اپنے تئیں آگ سے بچا خواہ کھجور کے دانے کا ایک ٹکڑہ ہی خدا کی راہ میں دیکر بچائے اور جس کو اتنا بھی مقدور نہ ہو تو کسی سے حق میں کلمہ خیر ہی کہے ۔ کیونکہ بیشک آخرت میں ایک نیکی کا بدلہ دس گنا بلکہ سات سو گنے تک دیا جائیگا ۔ تعالٰی [illegible] اور رحمت اور برکت تم پر ہو ۔

# وصیت نور دین

هٰذَا شَهَادَتِی اَمَانَةٌ عِنْدَ کُلِّ مَنْ
یہ میری شہادت ہے ہر ایک جو اسکو سنے یا دیکھے
سمع او نظر ففهم بعد ان اشهدت
اور سمجھے اُسکے پاس یہ میری امانت ہے۔ سب سے پہلے میں اللہ
الله تعالیٰ وملٰئکته علیما - وانا الفقیر
تعالیٰ کو جو علیم ہے اور اُسکے فرشتوں کو بھی اس وصیت پر گواہ کرتا ہوں
الیٰ رب العٰلمین - نور الدین - اللهم
میں رب العالمین کا ایک فقیر ہوں اور میرا نام نور الدین ہے اے اللہ
اجعله کاسمه - آمین ۔
تو اس نام والیکو اسم بامسمیٰ فرما - آمین -
ان الله تعالیٰ ربی رب العٰلمین - الرحمٰن
میرا رب اللہ تعالیٰ ہے جو تمام عالموں کا رب ہے جسکی بخششیں
الرحیم مالک یوم الدین - وانه
بغیر ہماری کسی محنت کے ہمیں عطا ہوئیں اور جو ہماری محنتوں کو
الله الاحد الصمد لم یلد ولم یولد
بارآور کرتا ہے - جزا و سزا کے وقت کا وہ مالک ہے وہ اللہ ایک ہے
ولم یکن له کفوا احد - وحده
بے احتیاج ہے - نہ اسکو کسی نے جنا تھا اور نہ آگے اُسنے کسیکو جنا
لاشریك له له الملك وله الحمد
اور نہ اُسکی کوئی برابری کرنے والا ہے - وہ ایک ہے - اسکا کوئی
الحی القیوم - وانه بکل شیء علیم
شریک نہیں سب بادشاہی اُسکی ہے سب حمد اُسکے لیے ہے
یدبر الامر من السماء الی الارض
وہ زندہ ہے دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے
القادر - الفعال - لما یرید
آسمان سے زمین تک کے سب تمام امور کی تدابیر کرتا ہے وہ قدرت والا ہے
السمیع البصیر - کلم الله موسیٰ
جو ارادہ کرتا ہے وہی کرلیتا ہے - سنتا ہے دیکھتا ہے
تکلیما وله الاسماء الحسنیٰ
اُسی نے موسیٰ سے کلام کیا اور اُسکے خوبصورت نام ہیں
وهو الغنی من العٰلمین - استویٰ
اور وہ سب سے بے پرواہ ہے - وہ اپنے عرش پر
علیٰ عرشه ولیس کمثله شیء
ہمیشہ سے قائم ہے اور کوئی اُس کی مانند نہیں
احاط بکل شیء علما وخلقا
اُسکے علم اور خلق کا احاطہ سب پر ہے -

ووسع کل شیء علما واحصیٰ کل شیء
اور اس کا علم سب پر وسیع ہے اور ہر ایک شے کو اُس نے
عددا یعلم السر واخفیٰ الا یعلم من
گن رکھا ہے وہ چھپے رازوں کو جانتا ہے اور مخفی باتوں سے آگاہ ہے
خلق وهو اللطیف الخبیر -
کیا جس نے پیدا کیا وہ نہیں جانتا وہ باریک سے باریک تر باتوں کی خبر رکھتا ہے
عالم الغیب والشهادة فتعالیٰ عما
وہ غیب کو جانتا ہے ظاہر سے آگاہ ہے اُسکی ذات برتر ہے اس سے
یشرکون - هو الاول لیس قبله شیء
جو وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ اول ہے اُس کے قبل کوئی نہیں
هو الاٰخر لیس بعده شیء هو الظاهر
وہ آخر ہے اُسکے بعد کوئی نہیں وہ ظاہر ہے
لیس فوقه شیء هو الباطن لیس دونه
اُسکے اوپر کوئی نہیں وہ باطن ہے اُسکے سوا کوئی نہیں
شیء لا رادّ لقضائه ولا معقب لحکمه
اُسکی قضا کو کوئی رد نہیں کرسکتا اور اُسکے حکم کو کوئی موڑ نہیں سکتا
بیده الخیر وهو علیٰ کل شیء قدیر -
اُسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ سب چیزوں پر قادر ہے
وتمت کلمة ربك صدقا وعدلا - لا
اور تیرے رب کی باتیں صدق و عدل سے پوری ہوئیں۔ اُسکی
مبدل لکلماته ولیس بظلام للعبید
کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا اور وہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا
ولا یظلم ربك احدا ولله الحجة البالغة
اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور اللہ کی حجت سب پر غالب ہے
ولو شاء لهدی الناس جمیعا یغضب
اگر وہ چاہتا سب لوگوں کو ہدایت دیدیتا۔ وہ غضبناک ہوتا ہے
ویرضیٰ ویفرح بتوبة العبد - ولا
اور راضی بھی ہوتا ہے اور بندہ کی توبہ پر خوش ہوتا ہے۔
تدرکه الابصار وهو یدرک الابصار
اور آنکھیں اُسکا احاطہ نہیں کرسکتیں اور وہ سب ابصار کو احاطہ کرتا ہے
وهو اللطیف الخبیر ومع هذا وجوه
وہ باریک باتوں سے خبردار ہے اور یہ بھی سچ ہے کہ کئی مونہہ
یومئذ ناضرة الیٰ ربها ناظرة ۔
اُسدن خوش ہوں گے اور اپنے رب کی طرف نظر کرنا اُنکو نصیب ہوگا
والقراٰن کلام الله نزل به
اور قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے روح الامین نے یہ
به الروح الامین علیٰ مولانا و
کلام ہمارے مولیٰ خاتم النبیین اور سردار بنی آدم
سید ولد اٰدم رحمة للعٰلمین
رحمۃ للعالمین پر نازل فرمایا -

ارسل الی الناس عموما الی الناس کافة
یہ رسول لوگوں کی طرف ہاں تمام جہان کے لوگوں کی طرف بھیجا گیا
قال تعالیٰ قل یا ایها الناس انی رسول الله
اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہہ اے لوگو خدا کی طرف سے تم سب
الیکم جمیعا - ونزل احسن الحدیث و
کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ خدا نے جو سب باتوں سے عمدہ بات نازل فرمائی
وعد انه حافظه کما قال تعالیٰ انا
وہ قرآن ہے اور خود اسکی حفاظت کا وعدہ فرمایا جیسا کہ قرآن شریف
نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون -
میں آیا ہے ہمنے ہی یہ نصیحت نامہ نازل کیا ہے اور ہم ہی اسکی حفاظت کرنیوالے ہیں۔
وهو هدی ورحمة وشفاء وروح
یہ کلام ہدایت ہے - رحمت ہے - شفا ہے - روح ہے -
وفضل - وکفایة وقد کفیٰ -
اور فضل ہے اور کفایت کرنیوالی ہے اور بیشک اُس نے کفایت کی
والملئکة حق والرسل حق وکتب الله
اور فرشتے حق ہیں اور رسول حق ہیں اور اللہ کی کتابیں جو
وما انزل من قبل حق ولم یزل الله
اور جو کچھ اس سے پہلے نازل ہوا وہ سب حق ہے اور ہمیشہ سے اللہ رب
ربا رحیما متکلما ولا یزال - وخلق
رحیم کلام کرتا ہے اور ہمیشہ کرتا رہے گا - ہر شئے کو اُس نے
کل شیء فقدره تقدیرا والقبر
پیدا کیا اور ہر شئے کا ایک اندازہ مقرر کیا اور قبر میں
والسوال فیه والنشر والحشر حشر
سوال اور مردوں کا جی اُٹھنا اور جسموں کا پھر نکلنا
الاجساد والحساب وفریق فی الجنة
اور حساب کا ہونا اور ایک گروہ کا بہشت کو جانا
وفریق فی السعیر والصراط والشفاعة
اور ایک گروہ کا دوزخ میں جانا اور پل صراط سے گذرنا اور بڑوں کی شفاعت
لاهل الکبائر فضلا عن الصغائر و
چھوٹوں کے حق میں اور درجات کی بلندی یہ سب باتیں
لرفع الدرجات حق نعماء الجنة حق
حق ہیں اور ضرور ہونیوالی ہیں - جنت کی نعمتیں حق ہیں
فهی عطاء غیر مجذوذ والام النار
اور وہ ایک نعمت ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگی اور آگ کا عذاب
وان علیها تسعة عشر حق وان ربك
اور اُس پر انیس داروغوں کا ہونا یہ سب حق ہے اور تیرا رب
فعال لما یرید وقد سبقت رحمته غضبه
جو چاہے سو کرلیتا ہے - ہاں اُسکی رحمت اُس کے غضب سے بڑھ گئی ہے
وانه ارحم الراحمین واحکم الحاکمین
اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے
اور سب حاکموں کا حاکم ہے -

و اکرم الاکرمین۔
اور سب کرم کرنے والوں سے بڑھکر کرم کرنیوالا ہے
ثم الاسلام بنی علے خمس شہادة
اسلام کی پانچ بنا ہیں - اول گواہی دینا کہ اللہ کے
ان لا الہ الا اللہ و ان محمدا رسول اللہ
سوائے کوئی معبود نہیں اور محمد اس کا رسول ہے
والصلوة والزکوة والصوم
دوم نماز سوم زکوة چہارم روزہ
و الحج - و ان الصلوة و سواھا کما
پنجم حج اور نماز وغیرہ اسطرح ہیں جسطرح
ثبت فے الفضائل والسنة وکما بینت
فضائل اور سنت سے ثابت ہے اور جسطرح انکی تشریح
منہا فی الموطا و البخاری ورأیناھا
موطا اور بخاری میں آچکی ہے اور ہم نے مومنوں کو
فے المؤمنین و ایقنا انہا سبیل
کرتے ہوئے دیکھا ہے اور یقین کیا ہے کہ یہی مومنوں کی
المؤمنین وقال تعالے ومن یتبع غیر
راہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص مومنوں کی راہ کے سوا
سبیل المؤمنین نولہ ما تولی ونصلہ
کسی اور راہ کی تلاش کرے ہم اسے ادھر ہی پھیر دینگے
جہنم وساءت مصیرا۔ و ان اللہ
جدھر وہ پھرا اور اسکو جہنم تک پہنچا دینگے جو بہت بری جگہ ہے
سبحانہ تعالے کما امرنا باتباع ما
اور اللہ تعالیٰ نے جیساکہ ہمیں حکم فرمایا ہے کہ نازل کردہ کتاب پر
انزل الینا امرنا باتباع محمد رسولہ
ایمان لائیں ایسا ہی یہ بھی حکم فرمایا ہے کہ محمد اسکے رسول کی
کما قال قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی
اتباع کریں جیساکہ قرآن شریف میں فرمایا ہے اے رسول انکو کہہ دے
یحببکم اللہ و کما امر باطاعتہ
کہ اگر تم خدا سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا تم سے پیار
امرنا طاعة رسولہ و اطاعة اولی
کریگا - اور جیساکہ خدا تعالیٰ نے اپنی اطاعة کا حکم فرمایا ہے ایسا ہی
الامر۔ فقال و اطیعوا اللہ و اطیعوا
اپنے رسول کی اور حاکم وقت کی اطاعة کا بھی حکم فرمایا ہے چنانچہ
الرسول و اولی الامر منکم۔
قرآن مجید میں آیا ہے اطاعة کرو اللہ کی اور اطاعة کرو اسکے رسول کی اور جو
بل و قال فے اطاعة الوالدین و
تمہیں حاکم ہو اسکی بھی اطاعة کرو بلکہ والدین کی اطاعة کا بھی حکم فرمایا اور
ان جاھداك علے ان تشرك بی ما لیس
اور فرمایا ہے کہ اگر تیرے والدین یہ کوشش کریں کہ تو میرے
ساتھ شرک کرے حالانکہ تجھے اسکے متعلق کوئی

لك به علم فلا تطعھما و صاحبھما
علم نہیں دیا گیا تو اس معاملہ میں اُن کا کہنا نہ ماننا باقی دنیا
فی الدنیا معروفا۔
میں اُن کا اچھی طرح سے ساتھ دو۔
ولا بد ان نقدم اطاعة اللہ و
ضروری ہے کہ اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کو خلقت
اطاعة کتابہ علے اطاعة الخلق
کی اطاعت پر مقدم کیا جاوے اور اُس کے رسول
واطاعة رسولہ اطاعة تعالیٰ عز
کی اطاعة خود اُس کی اطاعت ہے جو سب پر غالب
سلطانہ کما قال من یطع الرسول
ہے جیساکہ فرمایا ہے اور جس نے رسول کی اطاعة کی
فقد اطاع اللہ و احب اتباع السابقین
اُس نے خدا کی اطاعت کی - میں اسبات سے محبت رکھتا
الاولین من المہاجرین و الانصار
ہوں کہ مہاجرین میں سے سابقین اولین کا اتباع کروں
کما قال تعالے السابقون الاولون
کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے سبقت لیجانیوالے پہلے مہاجر
من المہاجرین و الانصار و الذین
اور انصار اور جن لوگوں نے اخلاص سے
اتبعوھم باحسان رضی اللہ عنھم
اُن کی پیروی کی اللہ اُن سے راضی ہوا
و رضوا عنہ۔ فانھم اول من تزکی
اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ وہ لوگ ہیں جو آنحضرت
بتزکیة حبیبنا و سیدنا محمد رسول
صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سب سے پہلے پاک کیے گئے تھے
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم۔ و الخلفاء
اور اُن میں سے خلفا جو راہ راست پر چلنے والے
الراشدون منھم ابو بکر و عمر
ابو بکر اور عمر اور عثمان ان میں
و عثمان ما کانوا و لا واحد منھم
سے کوئی بھی منافق نہیں ہوا
منافقا ابدا فان اللہ تعالی وصف
اللہ تعالیٰ نے منافقین کی صفت میں یہ بیان فرمایا
المنافقین بانھم ھموا بما لم ینالوا
کہ وہ جس امر کا قصد کرتے ہیں اسکو حاصل نہیں کرسکتے
وھؤلاء نالوا ما ھموا۔ وھم
لیکن ان بزرگوں نے جس امر کا قصد کیا اس پر کامیاب ہوئے
مصداق وعد اللہ الذین امنوا
اور وہ اسکے مصداق ٹھہرے کہ جو تم میں سے ایمان لائے گا

منکم و عملوا الصلحت لیستخلفنھم
اور عمل صالح کرے گا ہم اُن کو زمین میں خلیفہ
فی الارض۔ و ھم الغالبون کما
بنادیں گے اور وہی غالب رہیں گے جیساکہ سورہ مائدہ
ذکر فے المائدة و علی منھم صھر
میں ذکر ہوا ہے اور انہی میں سے حضرت علی تھے جو رسول
رسول اللہ و ختنہ و زوج بنت الرسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے اور آنحضرت کی بیٹی
فاطمة البتول و حبہ ایمان و بغضہ
فاطمہ بتول اُن کے گھر میں تھی اُن کے ساتھ محبت رکھنا
نفاق و ھو اخو رسولنا محمد رسول اللہ
ایمان ہے اور اُن کے ساتھ بغض رکھنا نفاق ہے وہ تو
صلی اللہ علیہ و سلم و ھو بمنزلة ھارون من موسی
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائی تھے اور اُن کا مرتبہ ایسا تھا
و منھم سید و ھو حسن المجتبی اللھم
اور انہیں میں سے سید حسن المجتبیٰ تھے اے اللہ تو میرے
تری فے قلبی حبہ رضی اللہ عنہ۔ فانہ
دل میں ان کی محبت دیکھتا ہے خدا اس سے راضی ہو۔ وہ اس امر کے
مصداق یصلح اللہ بہ بین الفئتین من
مصداق ہوئے کہ اسکے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ دو مسلمان گروہوں
المسلمین۔ و احب اخاہ الحسین سید
درمیان صلح کرائیگا - اور میں اسکے بھائی حسین سے بھی محبت رکھتا ہوں
شباب اھل الجنة قتل عزا مظلوما شہیدا
جو اہل جنت کے نوجوانوں کا سردار تھا جو مظلوم شہید ہو کر مارا گیا
و البغض فے مقابلتہ العدو ذا الخیبة
اور اسکے مقابلہ کے دشمن نامراد کے ساتھ بغض رکھتا ہوں
فانہ ما اثنی علیہ احدا خیرا بل اثنوا
کسی نے اسکی نیک تعریف نہ کی میں بھی اسکو برا جانتا
علیہ شرا۔
ہوں۔
و احب العشرة المبشرة و اصحاب البدر
اور میں اُن دس سے بھی محبت رکھتا ہوں جنکو بہشت کی بشارت دیگئی تھی
و بیعة الرضوان و من قتل فے
اور اُن سے بھی جو جنگ بدر میں شامل تھے اور اُن سے جو بیعة الرضوان میں
احد و جمیع من بشرہ سیدنا و فرانا
شامل تھے اور اُن سے جو جنگ اُحد میں قتل کیے گئے تھے اور ہر ایک سے
فی الصحاح بل و من اسلم
جنکو آنحضرت نے بشارة دی اور انکا ذکر ہمنے صحاح ستہ میں پڑھا ہے بلکہ ایک
علے یدہ الکریمة و مات علی الاسلام
میں محبت رکھتا ہوں جو اسکے دست مبارک پر اسلام لایا اور
اسلام پر فوت ہوا -

كمعاوية ومغيرة ابن شعبة - ما

جیساکہ معاویہ اور مغیرہ ابن شعبہ - ان میں

كذب منهم احد في امر الدين من الرسول

رسول اکرم سے دین کے معاملہ میں جھوٹ نہیں بولا اور

الاكرم وما كان احد منهم اطراش

نہ ان میں سے کوئی بہرہ تھا۔

وتركت من بدو الشعور الروافض

جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے ان مذاہب کو میں ترک کر دیا

والشيعة والخوارج والمعتزلة والمقلدة

روافض اور شیعہ کو خوارج اور معتزلہ کو اور اُن مقلدین

الجامدة التاركين لنصوص القرآن

کو جو کسی ایک کے قول کے لحاظ قرآن و سنت اور

والسنة والاحاديث الصحيحة الثابتة

احادیث صحیحہ کے نصوص کو چھوڑ دیتے ہیں

لقول احد والحمد لله رب العلمين

والحمد للہ رب العالمین

ومع هذا احب اباحنيفة ومالكا

اور باوجود اس کے میں ابوحنیفہ اور مالک اور شافعی

والشافعي واحمد ومحمد بن اسمعيل

اور احمد سے محبت رکھتا ہوں اور محمد اسماعیل بخاری

البخاري واصحاب السنن والفقهاء

اور اصحاب السنن اور فقہا اور محدثین سے

والمحدثين رحمهم الله واعظمهم وما

محبت رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے میں ان کی اور

م عليه واحب اتباعهم فانهم هم

اور ان کے متبعین سے محبت رکھتا ہوں وہ

القدوة واثني عليهم خيرا. واحتاج

مقتدا لوگ ہیں ان کی اچھی تعریف کرتا ہوں اور ان کی

الى تحقيقاتهم ومع هذا اقدم من

تحقیقات کا محتاج ہوں اور باوجود اسکے اسکو مقدم

قدمه الله ورسوله.

سمجھتا ہوں جسکو اللہ اور اُس کے رسول نے مقدم کیا۔

واعتقد ان عيسى عليه السلام توفاه

اور میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ

الله قبل رفعه اليه كما وعد الله

نے پہلے وفات دی پھر اپنی طرف اس کا رفع کیا جیسا کہ اللہ

تعالى في اني متوفيك ورافعك الي.

تعالیٰ نے اس آیت میں وعدہ دیا تھا کہ میں تجھ کو مارنیوالا ہوں اور پھر

وما قتل وما صلب وثبت رفعه لقوله

اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔ اور نہ قتل کیا گیا اور نہ صلیب

دیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے اس کلام سے اُس کا رفع

تعالى بل رفعه الله اليه - وقدم

ثابت ہے کہ بلکہ اللہ نے اُسکو اپنی طرف رفع کیا اور اللہ تعالیٰ

سبحانه في الوعد توفيه وما تاخر

نے اپنے کلام میں موت کا ذکر پہلے فرمایا ہے جس کو

الله قدمنا وما اخره اخرنا نشهد الله

خدا نے پہلے رکھا ہم بھی پہلے رکھتے ہیں اور جسکو

جعل الارض كفاتا احياء وامواتا

پیچھے رکھا اسکو ہم پیچھے رکھتے ہیں خدا نے زمین کو ہی زندوں اور مردوں کی جگہ بنایا

وقال الله تعالى ما محمد الا رسول

اور دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ محمد ایک رسول ہے

قد خلت من قبله الرسل - فخلى

اور اس سے پہلے رسول گذر چکے پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عليه السلام كما خلت الرسل

بھی اسیطرح گذر گئے جسطرح پہلے رسول گذر گئے تھے

عليه الصلوة والسلام - وان عيسى

ان پر صلوۃ و سلام اور عیسیٰ

ابن مريم الذي نازل نزل صلوات

بن مریم جو نازل ہونے والا تھا وہ نازل ہو گیا اللہ

الله وسلامه عليه فان الله سبحانه

کی صلوات اور سلام اُس پر ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف

وعدنا في القرآن في النور بان

میں وعدہ فرمایا تھا کہ خلیفہ جو ہوگا تم میں سے ہوگا

الله يستخلف من يستخلف منا.

وصرح رسولنا سيد الاولين والآخرين

اور رسول کریم سید الاولین والآخرین سید ولد آدم

سيد ولد آدم صلى الله عليه وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم نے تصریح فرمائی تھی کہ نازل

بان النازل امامكم منكم.

ہونے والا تم میں سے ہی ایک امام ہوگا۔

وشهد الله وملئكته واولو العلم

اور اللہ نے اور اسکے فرشتوں نے اور صاحبان علم نے

بانه هو وشهد الشمس والقمر

گواہی دی ہے کہ یہی وہ ہے جو آنیوالا تھا اور سورج اور چاند نے

بانه المهدي والطاعون والجدب

شہادۃ دی ہے کہ یہی مہدی ہے اور طاعون نے اور قحط نے اور

والقتال بانه المرسل كما قال ولقد

جنگوں نے ثابت کر دیا کہ یہی مرسل ہے۔ جیسا کہ قرآن میں آیا ہے اور

ارسلنا الى امم من قبلك فاخذنا

تجھ سے پہلی امتوں کی طرف ہم نے رسول بھیجے پھر ہم نے ان کے

اهلها بالبأساء والضراء وفوزه

باشندوں کو قحط اور بیماری میں مبتلا کیا اور خدا نے

وفلاحه مع مخالفيه الاربعة

اسکو بامراد کیا ہے باوجودیکہ آریہ اور برہمو اور عیسائی

والبراهمة والنصارى والسكه

اور سکھ اور علماء اور صوفی اور بعض

والعلماء والمتصوفين والحكام

حکام اور چچا زاد بھائی اور اقارب اور سب

واقاربه بني عمه بكرة ابيهم

نے سارا زور لگا کر اسکی مخالفت کی باوجود اسکے

بانه هو المطاع - وتحديه و

اس کی کامیابی ثابت کرتی ہے کہ وہ امام ہے اور اس کا

ونصرته بانه هو على الحق.

تحدی کرنا اور پھر خدا سے نصرت پانا ظاہر کرتا ہے کہ وہ حق پر ہے۔

---

بسم اللہ الکافی بسم اللہ الشافی بسم اللہ الغفور الرحیم بسم اللہ البر الکریم

یاحفیظ یاعزیز یارفیق یاولی

اشفے

## مولوی عبدالکریم

بدر کی گذشتہ اشاعت میں ناظرین نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی علالت طبع کا حال پڑھا ہوگا۔ اس کے بعد چند روز آپ کو بہت تکلیف رہی پھوڑا دو دفعہ چیرا گیا تھا۔ مگر پھر دوبارہ کافی چیرا نہ ہونے کے سبب درد اور آماس بڑھتا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہوئی کہ ابتدا میں اس کو ایک معمولی پھوڑا سمجھا گیا تھا ۲۰ ستمبر اور اس کے بعد بھی بہت آپ کو تکلیف رہی۔ اور حضرت مولوی نور الدین صاحب اور ڈاکٹر صاحبان کی یہ رائے قرار پائی۔ کہ مولوی صاحب موصوف کو کلوروفارم دے کر گہرا چیرا دیا جائے۔ چنانچہ ۴ ستمبر کی صبح کو ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اور ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے عمل جراحی کیا۔ جس پر قریباً ایک گھنٹہ لگا۔ اور زخم کو اچھی طرح سے صاف کیا گیا۔

اب (۶ ستمبر ۱۹۰۵ء) کسی قدر بخار ہو جاتا ہے اور ضعف بہت ہے۔ لیکن حالت بہت رو بصحت ہے۔ زخم اچھا ہوتا چلا جاتا ہے۔ فالحمدللہ

ان ایام میں حضرت اقدس مسیح موعود کا اپنے ایک مخلص کے واسطے راتوں جاگنا اور خدا کے آگے الحاح سے دعائیں مانگنا اور بار بار ان کے حالات کا استفسار کرنا ماموریں کی سچی خیر خواہی اور ماں باپ سے بڑھ کر محبت کا ایک اور نقشہ دیکھنے والوں کو دکھاتا ہے۔

# ریویو

**رسالۂ فدک۔** مرزا محمد نذر علی صاحب نے فدک کے متعلق جو ایک پُر دلائل لطیف پیرایہ مین رسالہ لکھا تھا۔ اس کو عرب صاحب عبد الحی نے دوبارہ چھپوایا ہے۔ یہ رسالہ اہل تشیع کے اعتراض متعلق باغ فدک کو بہت عمدگی سے رد کرتا ہے۔ یہ رسالہ خرید کر کے اپنے شیعہ آشناؤن کو تحفۃً بھیجنا چاہیئے قیمت ۲ر ہے۔ دفتر بدر سے ملسکتا ہے

**کرانی۔** پادری وگرم صاحب خفا مین۔ کہ لوگ ہم کو کرانی یا عیسائی کیون کہتے ہین۔ ہم نہ کرانی ہین اور نہ عیسائی ہین۔ کیونکہ عیسے بھی ایک خاص شخص کا نام تھا۔ بلکہ ہم مسیحی ہین۔ پادری صاحب کو سمجھنا چاہیئے کہ لفظ کرانی انگریزی کرسچین ہے۔ اور اس واسطے کرانی کے معنے بھی مسیحی ہی کے ہین۔ باقی رہا لفظ عیسے۔ سو اگر یہ ایک شخصی نام ہے۔ تو مسیح کا لفظ بھی کوئی خدا کا نام نہین۔ بلکہ داؤد سلیمان ساؤل سب مسیح کہلاتے تھے۔ ہمارے نزدیک سب سے بہتر تو یہ ہے۔ کہ آپ یسوعی کہلائین۔ کیونکہ آپ کے مسیح کا اصل نام یسوع ہی تھا۔ ورنہ کرانی کا لفظ گو بسبب اس کے کہ ہمارے ملک کے اکثر عیسائی چوہڑے چمار ہوتے ہین۔ اور ان پر یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ اس واسطے آپ کو برا لگتا ہے۔ ورنہ دراصل اس لفظ کے وہی معنے ہین۔ جو آپ چاہتے ہین

## کالجون کی منظوری کی شرائط

کالجون کا ملاحظہ کر کے ان کی منظوری کے متعلق رپورٹ کرنے کے واسطے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے وہ کمیٹی ہر ایک کالج کو دیکھ کر مفصلہ ذیل امور پر غور کرے گی۔ کس نوح مین ہے کتنے طلباء حاضر ہین۔ جماعت بندی کس طرح ہے۔ انتظام کن کے ہاتھ ہے۔ ٹیچنگ سٹاف کس پایہ کا ہے۔ اور کتنا ہے۔ کالج کی عمارت کہان تک مکتفی و موزون ہے اور بورڈنگ ہوس کیسا ہے۔ سامان کیسا ہے۔ وہ پڑھائی کے لئے کافی ہے۔ یا نہین ہے۔ طلبہ کی طاقت کتنی ہے۔ اور چلن کی نگرانی کس درجہ کیجاتی ہے مالی حالت کیسی ہے۔ اور کہان تک بڑھ سکتی ہے لائبریری کیسی ہے۔ رجسٹر کتنے ہین۔ اور کن مطالب کے لئے ہین۔ اور متفرقات مین یہ دیکھین گے کہ طلباء کی دماغی کے ساتھ جسمانی تربیت کا کہانتک لحاظ رکھا جاتا ہے۔ ورزش۔ کھیل۔ کود کا کیسا انتظام ہے۔ اور کتنا ہے۔ کالج کے طلبہ کی ترقی لیاقت کے لئے کیسی سوسائیٹی یا کلب ہین۔ اور وہان کی نگرانی کیسے کی جاتی ہے۔ منیجرون اور منتظمون کو تمام باتین ساتھ رہ کر بتلانی ہونگی۔ اور کمیٹی کالج کی پڑھائی بھی دیکھین گے۔ اور اس کے بعد جیسے مناسب سمجھین گے۔ رپورٹ کرین گے۔

## غیر معمولی حوادث زمانہ

امریکہ سے برابر طوفان کی خبرین آرہی ہین۔ مقام گوانجری پر بڑا سخت طوفان آیا۔ ہزارہا مکان تہ آب ہو کر پانی کی طرح بہ گئے۔ تقریباً دو ہزار آدمیوں کی جانین ضائع ہوئی ہین۔ اس مقام پر نوے ہزار لوگ رہتے تھے۔ جہان چڑیا کا دیکھنا محال ہو گیا ہے۔ ہزارون آدمیون کا پتہ نہین لگتا کہ انہیں زمین کھا گئی یا آسمان۔ امریکہ مین یہ طوفان قیامت خیز ہے

۳ جولائی گذشتہ کو پیرس مین بڑے زور سے طوفان آیا۔ پہلے موسلا دھار بارش ہوئی۔ بعد مین اولے برسے۔ ہزارون آدمی زخمی ہو گئے سینکڑون درخت صفحہ ہستی سے نابود ہو گئے۔ بڑے بڑے کارخانون کے دروازون کے شیشے چکنا چور ہو گئے۔ راستون مین سوائے پانی اور اولون کے کچھ باقی نہ رہا تھا۔ طوفان آنے سے گھنٹہ بھر پیشتر نہایت شدت سے گرمی پڑ رہی تھی۔ لوگ تڑپ تڑپ کر بدحواس ہو جاتے تھے۔ پل مین کچھ اور پل مین کچھ۔ خدا کے کرشمے نرالے ہین۔ پیرس کا یہ تاریخ دنیا پر اسیطرح نقش رہے گا جس طرح پنجاب مین ۴ اپریل گذشتہ کا زلزلہ

---

## بقیہ صفحہ ۶ پر دیکھو

جس دن سے حضرت مولوی صاحب پر پہلا عمل جراحی کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح و مہدی پر رات کا سونا قریباً حرام ہو گیا۔ فرمایا۔ مین نہین جانتا۔ کہ میری نیند کدھر گئی۔ رات بھر مولوی صاحب کے واسطے دعا کرتا رہا اور بعض مبشرات نازل ہوئے۔ جن سے امید ہے۔ کہ اللہ تعالی اپنا فضل کرے گا۔ فرمایا مین نے اسقدر دعا کی ہے کہ اگر تقدیر مبرم نہین۔ تو انشاء اللہ تعالے بہت مفید ہو گی۔ پھر فرمایا۔ مین اللہ تعالے کی قسم کھا کر کہتا ہون کہ کبھی اس قسم کا اضطراب اور فکر مین نے اپنی اولاد کے لئے بھی نہین کیا۔ اس کرب اور قلق کو جو مولوی صاحب کو ہوا۔ مین دیکھ بھی نہین سکتا

۴ ستمبر ۱۹۰۵ء کی پہلی رات کو مولوی صاحب کو بہت تکلیف تھی۔ اور صبح کو عمل جراحی ہونا تھا۔ اس رات کو حضرت کو الہام ہوا

**ماکان لنفس ان تموت الا باذن اللہ**

کوئی نفس اذن الٰہی کے سوائے نہین مرسکتا یعنی سب کا مرنا جینا اللہ کے اختیار ہے جو اپنے بندون کی دعاؤن کو سنتا اور جن کے بچنے کی کوئی امید نہین رہتی ان کو بھی زندگی عطا کرتا ہے یہی **احیاء موتیٰ** ہے جو پہلے انبیاء کے ہاتھ پر ہوئی اور اب اسکا نمونہ خدا کا نبی دکھا رہا ہے۔ ۴۔۳ کی رات اور دن قادیان مین مسیح اور انکے ساتھیون کیواسطے اسقدر دلی تکلیف اور گھبراہٹ کا تھا۔ اور سب اسطرح دعا مین مصروف تھے کہ مین خیال کرتا ہون کہ ۱۰۔ اگست ۱۹۰۵ء کا الہام فزع عیسےٰ ومن معہ یعنی عیسیٰ اور اسکے ساتھی گھبرا گئے۔ اسی وقت کے متعلق ایک پیشگوئی تھی

اسی رات عاجز راقم نے خواب مین دیکھا۔ کہ ایسا معلوم ہوا کہ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مسجد کی چھت پر کھڑے ہین۔ اور ایک لڑکی جسکا نام عائشہ ہے آپکے ہاتھ پر ایک دوائی رکھی حضرت مسیح نے اسکی تعبیر مین فرمایا کہ عائشہ لفظ کے معنے مین زندگی کا اشارہ ہے اور خواب مین جب کوئی کسی کو دوائی دے تو اسکی تعبیر شفا ہے۔ حضرت مولوی صاحب کا یہ حال ہے کہ باوجود اس قدر تکلیف کی فرمایا تھی۔ خدا تعالی بہتر جانتا ہے کہ مجھے موت کا ذرا بھی خوف نہین۔ وہ تو ایک پل ہے جس پر سے سب نے گذرنا ہے اور ہمارے لئے تو ملاقات یار کا ذریعہ ہے مگر میرے دل مین یہ کرب ہے کہ خدمت دین کے لئے ایک مضمون شروع کیا تھا وہ ابھی ناتمام ہے۔ خدا کرے وہ پورا ہو جاوے۔ مینے اپنے دل مین اس تکلیف اور گھبراہٹ کیوقت بھی نظر کی۔ الحمد للہ مین یقین رکھتا ہون کہ خدا کا مسیح بالکل سچا اور راستباز ہے اور یہ سلسلہ سچا سلسلہ ہے۔ ہمنے اسکو قبول کرنے مین ذرا بھی اپنے نفس کو دھوکا نہیں دیا

اللہ اللہ خدا کے بندے ہر حالت مین تقویٰ اور ایمان باللہ کا سبق دوسرون کو دیتے ہین۔ ان کا صبر اور انکی صبر صبر صبر راحت سب دوسرون کیواسطے ازدیاد ایمان کو موجب ہوتی ہے۔ خدا تعالی کی کیا عجیب حکمت ہے کہ جب مولوی صاحب کے واسطے یہ تکلیف مقدر تھی تو اس نے دو ڈاکٹر بھی یہان موجود کر دئے یعنی اخویم مرزا یعقوب بیگ صاحب اور مخدومی ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب جو ہر دو صاحبان تین تین ماہ کی رخصت لیکر یہان تشریف لائے ہوئے ہین اور ہر وقت بڑی ہمدردی کیساتھ مولوی صاحب کی خبرگیری مین مصروف رہتے ہین اللہ تعالے انکو دین و دنیا مین جزائے خیر دے اور مکرمی ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب بھی اس دن خاص مولوی صاحب کی خاطر تشریف لائے اللہ تعالی مولوی صاحب موصوف کو اپنے فضل و کرم سے پوری صحت و شفا عطا فرماوے ہو الغفور الرحیم

## ضروری اطلاع

رسالہ نور الدین جس میں فاضل مصنف نے بعد نظر ثانی کسی قدر اضافہ کیا ہے۔ خوش خط۔ عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک ۱۲؍ ہے۔ درخواستیں اس پتہ پر ہوں
سیٹھ عبد الواحد بائیسکل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ
کٹڑہ جیمل سنگھ۔ امرتسر

## مدرسہ تعلیم الاسلام

گذشتہ تین اخباروں میں متواتر ہم نے کالج کی تجویز کے واسطے چندہ بہم پہنچانے کے واسطے احباب کی خدمت میں تحریک کی ہے۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ احباب نے اس کی طرف توجہ کی ہوگی۔ لیکن اس وقت میں چاہتا ہوں کہ دوستوں کو یہ بات بڑے زور سے یاد دلاؤں۔ کہ خود ہائی اسکول کی حالت بھی تا حال ویسی قابل تشفی نہیں جیسے کہ ہمارا جی چاہتا ہے۔ کہ ہو جاوے۔ مثلاً کتب خانہ ہال۔ سائنس روم۔ وغیرہ بعض عمارتیں سائنس ماسٹر اور سائنس کا سامان اور دیگر بعض اس قسم کی ضرورتیں جن کا پورا کرنا ہائی اسکول کو کامل کرنے کے واسطے نہایت ہی ضروری ہے۔ اگر پوری سرگرمی سے مدرسہ کا چندہ حسب الحکم حضرت اقدس آتا رہے۔ تو یہ سب کام بآسانی ہو سکتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ بعض جگہ دوست اس کام میں غفلت کرتے ہیں اور چندہ کی روانگی میں دیر کرتے ہیں۔ سر دست دو نئے کمرے مدرسہ کی عمارت میں زیادہ کئے گئے۔ اور تین چار کمروں کی جگہ پر بہت سی بھرتی مٹی کی ڈلوائی گئی ہے جس پر بہت سا روپیہ خرچ ہوا ہے۔ تنخواہوں کے واسطے بھی جیسا کہ میں پہلے کئی دفعہ لکھ چکا ہوں۔ ایک ہزار روپیہ مستقل طور پر مدرسہ کے فنڈ میں ہر وقت علیحدہ جمع رہنا چاہئیے جس کو بحروف انگریزی ریزرو فنڈ کہنا چاہئیے۔ والسلام

### ایک ثواب کا کام

آپ بدر کے واسطے نئے خریدار پیدا کریں۔ اپنا خرچ سے انجمنوں کتب خانوں اور غریب لوگوں کو اخبار خرید کر دیں۔ اس طرح سلسلہ کی تبلیغ دور دور تک پہنچ سکتی ہے

## خریداران توجہ کریں

سنہ ۱۹۰۶ء نصف سے زیادہ گذر چکا ہے۔ اس واسطے جن اصحاب کی قیمت سنہ رواں اب تک وصول نہیں ہوئی۔ ان کی خدمت میں اخبار بذریعہ وی پی ارسال کیا جاوے گا۔ تاکہ قیمت وصول ہو جاوے۔ وی پی اخبار دس دن تک ڈاکخانہ میں رہ سکتا ہے۔ اور آدمی سہولت کے ساتھ روپیہ دے کر وصول کر سکتا ہے۔ لیکن اب بھی جو صاحبان قیمت نہیں دے سکتے۔ اور اس کو کسی آئندہ ماہ تک ملتوی رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ فوراً ہم کو مطلع کریں۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ کارخانہ کو الٹا اور نقصان اٹھانا پڑے۔ بہ سبب تھوڑی خریداری کے کارخانہ اس وقت بہت نقصان میں ہے۔ خرچ آمد سے دگنا ہو رہا ہے۔ اور پروپرائیٹر زر کثیر اس راہ میں خرچ رہا ہے۔ اس قدر خرچ کی برداشت ایک فرد واحد کے واسطے ایک مشکل کا سامنا ہے۔ احباب کو چاہئیے۔ کہ اس کی امداد کے لئے اٹھیں۔ خریداروں کا پیدا کرنا۔ قیمت کا پیشگی ادا کرنا۔ امدادی چندوں کا عطا کرنا۔ جس طرح سے ہو سکے۔ اس کام کو چلانے کی سعی کرنی چاہئیے۔

## اُجرت اشتہارات

| تقسیم صفحہ | سال | چھ ماہ | تین ماہ | یک ماہ | یکبار |
|---|---|---|---|---|---|
| پورا صفحہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| نصف صفحہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| پورا کالم | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| نصف کالم | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ربع کالم | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲؍۔ لیکن عہ روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاویگا۔ ضمیمہ بحساب ۸؍ فی سینکڑہ اخبار کیساتھ تقسیم کیا جاویگا۔ ضمیمہ بھجوانے کیلئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لیں۔ ایڈیٹر کو اختیار ہے کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہئیے۔ مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاویگا۔ بشرطیکہ انکے اشتہار کی اجرت سالانہ ہے روپیہ سے کم نہو جنکے اشتہار کی اجرت عہ روپیہ سالانہ ہوگی انکو اخبار مفت لیکن محصولڈاک انہیں دینا پڑیگا۔

## براہین احمدیہ

براہین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف اور اس سلسلہ کی صداقت کی سب سے پہلی گواہ ہے۔ اس میں مندرجہ پیشگوئیاں آج تک پوری ہو رہی ہیں اور قیامت تک ہوتی رہینگی یہ کتاب ہر چہار جلد نہائت عمدہ خوش خط چھپ رہی ہے قیمت صرف پونے تین روپے۔ ۲؍۱۲۔ درخواستیں بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر بدر۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور آنی چاہئیں۔

## خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے پتہ کے چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے سب خریداران کی خدمت میں التماس ہے کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کریں اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کریں۔ بعض لوگوں کی عادت ہے۔ کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہیں۔ مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط میں جلدی سے لکھ ڈالتے ہیں کہ یہاں کسی سے نہیں پڑھا جاتا۔ اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائل کر دئے جاتے ہیں

## فک پلز

یہ نادر گولیاں بارہا تجربہ کے بعد معدہ کے جملہ امراض دفع کرنے میں عجیب باثر ثابت ہوئی ہیں۔ دائمی قبض ان گولیوں کی چند خوراک کے استعمال کرنے سے عمر بھر کے واسطے بالکل جاتا رہتا ہے۔ بدہضمی۔ نفخ۔ قولنج۔ درد شکم۔ گرانی شکم جلے اور کھٹے ڈکار دکار آنا۔ ان گولیوں کے استعمال سے بہت جلد تمام عوارض جاتے رہتے ہیں یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی مقوی معدہ اور بھوک بڑھانیوالی ہیں۔ قیمت فی بکس جس میں چالیس گولیاں ہوتی ہیں۔ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

**المشتہر حکیم محمود علی خان محلہ چاہ شورہ۔ آگرہ**

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر کیلئے چھاپا گیا